سوال

(96)فوت شدہ رکعات کی قضائی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی عشاء کی آخری رکعت میں آکرامام کے ساتھ ملا تواب کیا وہ فوت شدہ رکعات پوری کرے گا یاقضا کرے گا؟ اور جو رکعتیں فوت ہوگئی ہیں کیا ان میں جہراً تلاوت کرے گا؟ (فتاوی المدینہ:32)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس مسئلہ میں علماء کے دو قول ہیں۔ پہلا قول یہ ہے کہ جو شخص دیر سے جماعت کے ساتھ ملا تو اس کی جتنی نماز فوت ہو چکی ہے وہ کھڑا ہو کر اسے پورا کرے گا۔ اور جو قضائی کرے گا اسے نماز میں سے ہی شمار کیا جائے گا اور یہ احناف کا مؤقف ہے۔ دوسرا قول کہ جو اس نے امام کے ساتھ پالیا وہ رکعتیں اس کی نماز کا اول حصہ شمار ہوں گی اور جو رکعت فوت ہوگئی ہیں تو وہ اامام کے سلام پھیرنے کے بعد کھڑا ہو کر پورا کرے گا۔

اختلاف کا سبب یہ ہے کہ ایک حدیث دو طرح سے مروی ہے:

"مَاأَدرَکتُم فَصَلُّوا، وَمَا فَاتَکُم فَأَتِمُّوا"

اور دوسری حدیث روایت میں ہے:

"فاقضوا" جو تم پالو وہ پڑھ لو "اور جو فوت ہو جائے تو تم اسے پورا کرو۔ دوسری حدیث میں ہے ''تم اس کی قضا کرو۔''

دونوں مسلکوں والوں نے ان روایات میں سے ہی استدلال کیا ہے۔ دوسرا قول امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کا ہے اور یہی صحیح ہے کیونکہ دونوں روایتوں میں معنی کے لحاظ سے کوئی فرق نہیں ہے۔ "فاقضوا" کا لغوی معنی "فأتموا" ہے۔ جبکہ احناف نے "فاقضوا" کا معنی قضاء اصطلاح کیا لیکن عربی میں اس کا مفہوم "فأتموا" ہی بنتا ہے اور یہ معنی کئی ایک آیات سے بھی صراحتاًثابت ہوتا ہے:

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

فَإِذا قُضِيَتِ الصَّلوٰةُ فَانتَشِروا فِى الأَرضِ ۱۰ ... سورة الجمعة

تو یہاں یہ بھی "قُضِيَتِ الصَّلَاۃُ" کا معنی قضا کرو۔ جبکہ صحیح معنی یہاں بھی "اتمام" ہی ہے۔

اسی طرح دوسرا اللہ کا فرمان ہے:

فَإِذا قَضَيتُم مَنٰسِكَكُم فَاذكُرُوا اللَّهَ ۲۰۰ ... سورة البقرة

"قَضَيْتُمْ مَنَا سِكَكُمْ" کا معنی یہی ہے "اتممتم مَنَا سِكَكُمْ" سوال کے دوسرے حصہ کا جواب یہ ہے کہ یہ تو پہلے حصہ سے سمجھ آرہا ہے کہ جس کی تین رکعتیں نکل گئیں۔ وہ ایک رکعت پڑھ کر تشہد میں بیٹھے گا۔ پھر کھڑا ہو کر دو رکعتیں پڑھے گا کہ جن میں فاتحہ کے بعد کچھ بھی نہیں پڑھے گا اور نہ ہی جہراً پڑھے گا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

نماز کا بیان صفحہ: 197

محدث فتویٰ